لیٹ کر موبائل سے دیکھ کر قرآن پاک پڑھنے کا حکم؟

دارُالافتاءاہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: FAM-897   تاریخ: 25-09-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا چارپائی یا زمین پر لیٹ کر موبائل سے دیکھ کر قرآن پاک پڑھنا جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

چارپائی یا زمین وغیرہ پر لیٹے ہوئے موبائل سے دیکھ کر قرآن پاک کی تلاوت کرنا، جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ قرآن کریم کی تعظیم کے پیشِ نظر اس صورت میں پاؤں سمیٹ لیے جائیں اور اگر چادر یا کمبل وغیرہ اوڑھی ہو، تو منہ اس سے باہر نکال لیا جائے۔ نیز اس بات کا خیال رکھا جائے کہ بستر وغیرہ پاک ہو، کیونکہ محلِ نجاست میں قرآن کریم کی تلاوت کرنا مکروہ ہے۔

شیخ برہان الدین ابراہیم بن محمد حلبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 956ھ / 1549ء) لکھتے ہیں:

”ولا بأس بالقراءة مضطجعا إذا ضم رجليه لما ورد من الآثار في فضيلة قراءة بعض الآيات والسور عند أخذ المضجع، منها ما روى الترمذي عن شداد بن أوس: قال قال رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم: ما من مسلم يأوي إلى فراشه فيقرأ سورةً من كتاب اللہ تعالى حين يأخذ مضجعه إلا وكل اللہ عزوجل به ملكا لا يدع شيئا يؤذيه حتى يهب متى هب. وضم الرجلين لمراعاة التعظيم بحسب الإمكان“ ترجمہ: لیٹے ہوئے قرآن پاک پڑھنے میں کوئی حرج نہیں جب وہ اپنی دونوں ٹانگیں سمیٹ لے؛ اس کی وجہ وہ آثار ہیں جو بستر پانے (یعنی سونے) کے وقت بعض آیات اور سورتوں کی تلاوت کی فضیلت

کے متعلق وارد ہیں، ان میں سے ایک وہ حدیث ہے جو ترمذی نے حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو مسلمان اپنے بستر کی طرف آئے پھر جب بستر پر لیٹے تو اللہ تعالیٰ کی کتاب میں سے کوئی سورت پڑھ لے تو اللہ عزوجل اس پر ایک فرشتہ مقرر فرمادیتا ہے جو (اس کی حفاظت کرتا ہے اور) کسی ایسی چیز کو نہیں چھوڑتا جو اسے اذیت پہنچائے، یہاں تک کہ وہ بیدار ہوجاتا ہے، جب بھی بیدار ہو۔" اور پاؤں سمیٹ لینا بقدرِ امکان تعظیم کالحاظ رکھنے کی خاطر ہے۔

(غنية المتملي، مسائل تتعلق بقراءة القرآن، جلد 3، صفحه 16، مطبوعه هند)

فتاوی عالمگیری میں ہے: "لا بأس بالقراءة مضطجعا إذا أخرج رأسه من اللحاف؛ لأنه يكون كاللبس وإلا فلا" ترجمہ: لیٹے ہوئے تلاوت کرنے میں کوئی حرج نہیں، جبکہ وہ اپنا سر لحاف سے باہر نکال لے؛ کیونکہ وہ (اس حالت میں) پہننے کی مانند ہوگا، ورنہ نہیں۔

(الفتاوى الهندية، كتاب الكراهية، الباب الرابع في الصلاة والتسبيح ورفع الصوت عند قراءة القرآن، جلد 5، صفحه 316، دار الفكر، بيروت)

امام فخر الاسلام حسن بن منصور قاضی خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 592ھ/1196ء) لکھتے ہیں: "وتكره قراءة القرآن في موضع النجاسات كالمغتسل والمخرج والمسلخ وما أشبه ذلك ... وقراءة القرآن في المصحف أولى من القراءة عن ظهر القلب لما روى عبادة بن الصامت رضي الله تعالى عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال أفضل عبادة أمتي قراءة القرآن نظراً ولأن فيه جمعاً بين العبادتين وهو النظر في المصحف وقراءة القرآن وتكلموا في قراءة القرآن في الفراش مضطجعاً والأولى أن يقرأ على وجه يكون أقرب إلى التعظيم" ترجمہ: اور نجاستوں کے مقام میں قرآن پاک پڑھنا مکروہ ہے، جیسے غسل خانہ، بیت الخلا، ذبح خانہ اور جو ان کے مشابہ ہو۔ اور قرآن کو مصحف شریف میں (دیکھ کر) پڑھنا بغیر دیکھے پڑھنے سے بہتر ہے؛ کیونکہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی محتشم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "میری امت کی افضل عبادت قرآن کو دیکھ کر پڑھنا ہے۔" اور اس لیے بھی کہ اس میں دو عبادتوں کو جمع کرنا ہے یعنی مصحف کی طرف دیکھنا اور قرآن کی تلاوت کرنا۔

اور علمانے بستر پر لیٹے ہوئے قرآن پاک پڑھنے کے بارے میں کلام کیا ہے، اور بہتر یہ ہے کہ (لیٹنے کی حالت میں) اس صورت وہیئت پر قرآن پاک پڑھے جو تعظیم کے زیادہ قریب ہو۔

(الفتاوی الخانیة، کتاب الصلاۃ، فصل فی القراءۃ القرآن... الخ، جلد 1، صفحہ 145-146، دار الکتب العلمیة، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1367ھ / 1948ء) لکھتے ہیں: ”لیٹ کر قرآن پڑھنے میں حرج نہیں، جبکہ پاؤں سمٹے ہوں اور مونھ کھلا ہو۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 551، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

01 ربیع الآخر 1447ھ/25 ستمبر 2025ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے